سوال

(284) نمازجنازہ جہراًیا سراً؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نمازجنازہ (الف) امام بآواز بلند پڑھے (قرآۃ، درود، دعائیں) یا آہستہ پڑھے، مسنون کیا ہے؟

(ب) شہداء کی غائبانہ نمازجنازہ بااہتمام پڑھنا شرعاً کیسا ہے؟

(ج) نمازجنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانا ضروری ہے یا مستحب؟

(د) عورت اور غیر شادی شدہ کی میت پر دعا (نمازجنازہ) میں الفاظ "وزوجاً خیراً من زوجہ" کو ترک کرنا شرعاً کیسا ہے؟ (محمد صدیق سلفی ضلع ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(الف) امام نمازجنازہ بلند آواز سے پڑھے یا آہستہ دونوں طرح جائز ہے۔ بلند آواز سے پڑھنے کی دلیل کے لیے دیکھئے سنن النسائی کتاب اجنائز باب الدعاء (ج4 ص، 75، 76، ح1992، 1991، وھو حدیث صحیح)

(ب) شہداء کی نماز جنازہ نہ پڑھنا بھی ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح البخاری (کتاب الجنائز الصلوٰۃ علیٰ الشہید، حدیث نمبر 1343) اور پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 1344) رہا بااہتمام پڑھنا تو یہ میرے نزدیک ثابت نہیں ہے واللہ اعلم۔

(ج) نمازجنازہ کے موقع پر طاق صفیں بنانا، نہ ضروری ہے اور نہ مستحب، صحیح مسلم (کتاب الجنائز باب فی التکبیر علیٰ جنازۃ ح 952) میں ہے کہ جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"فَصَفَّنَا صَفَّيْنِ"

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (جنازہ میں) ہماری دو صفیں بنائی تھیں"

لہٰذا معلوم ہوا کہ صفیں طاق ہوں یا جفت دونوں طرح جائز ہے۔

(د) عورت کے لیے اگر ضمائر کو نہ بدلا جائے تو "ہ" سے مراد "المیت" ہو جائے گا۔ اگر ضمائر بدل لی جائیں تو عورت ہی مراد ہوگی۔

وَما أَرسَلنا مِن رَسولٍ إِلّا بِلِسانِ قَومِهِ لِيُبَيِّنَ لَهُم ... ٤ ... سورة ابراهيم

سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ زبان کا اعتبار ہوتا ہے۔

(ر) ""وزوجاً خيراً من زوجه" کو ترک کرنا مسنون نہیں ہے بہتر یہی ہے کہ یہ دعا اسی طرح پڑھی جائے جس طرح صحیح احادیث میں وارد ہے۔ (شہادت، اکتوبر 2000ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد 1۔ کتاب الجنائز۔ صفحہ 528

محدث فتویٰ